سرکار این ٹی اے تحلیل کرے، افسروں کے کردار کی جانچ ہو

نیٹ یوجی امتحانات کے دوران پیپر لیک معاملہ سمیت مختلف مسائل پر سنجے سنگھ نے مرکز کو گھیرا

نئی دہلی (ایس این بی) راجیہ سبھا میں پیرو عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ نے پیپر لیک کیس اور دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی گرفتاری سمیت مختلف مسائل پر سرکار پر زوردار حملہ کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ نیشنل ایگزامینیشن ایجنسی (این ٹی اے) کو تحلیل کرکے اس کے افسروں کے کردار کی چھان بین کی جائے۔ قومی اہلیت اور داخلہ ٹیسٹ (نیٹ) کے امتحانات کی منسوخی اور سوالیہ پرچوں کے لیک ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے سنگھ نے کہا کہ اس سے طلبا کی ایک بڑی تعداد متاثر ہوئی ہے۔ اس موقع پر سنجے سنگھ نے کہا کہ ماضی قریب میں 70 امتحانات کے سوالیہ پرچے لیک ہوئے جس سے دو کروڑ طلبا متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ امتحانات کرانے والی ایجنسی این ٹی اے تحلیل کیا جائے اور اس کے افسروں کے کردار کی تحقیقات کی جائیں اور انہیں جیل بھیجا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں ختم ہونے والے عام امتحانات بہت سے واقعات کے گواہ ہیں اور امتحانات سے پہلے دہلی کے وزیر اعلیٰ کیجریوال سمیت کئی اپوزیشن لیڈروں کو جیل بھیج دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کیجریوال نے پوری دنیا میں بہترین کام کیا لیکن انہیں مبینہ طور پر شراب گھوٹالہ کے الزام میں جیل بھیج دیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دراصل مبینہ شراب گھوٹالے میں ملوث تھی اور اس نے انتخابی بانڈز کے ذریعے ایک ملزم سے کروڑوں روپے لیے تھے۔ اس دوران بی جے پی ارکان نے ہنگامہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سرکار نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) سمیت مختلف تحقیقاتی ایجنسیوں کا غلط استعمال کیا اور اپوزیشن لیڈروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں سنجے سنگھ نے کجریوال سے متعلق ایک معاملے میں عدالتی فیصلے کا ذکر کیا، جس پر چیئرمین جگدیپ دھن کھڑ نے انہیں روکتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ عدالت میں زیر التوا ہے اور یہاں اس پر بات نہیں کی جا سکتی۔

چیئرمین نے کہا کہ ہمارے ملک میں ایک قانونی عمل ہے جس کے تحت عدالت کسی شخص کو جیل بھیجتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی شخص کو خاموش کیا جاتا ہے لیکن بالآخر وہ رہا کیا جاتا ہے، جبکہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی شخص کو خاموش نہیں کیا جاتا، لیکن وہ بالآخر بری ہو جاتا ہے۔ آپ رکن سنگھ نے کہا کہ اس ایگزیٹ کے نتائج نے سرکار اور بی جے پی کو سوچنے اور اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں اپوزیشن کی بھی اہمیت ہے اور سرکار کو جیل کی سیاست بند کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی 400 پار کرنے کا نعرہ لگا رہی تھی لیکن اس کی سیٹیں 240 تک ہی محدود رہیں اور وہ اکثریت سے کوسوں دور ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی مختلف اپوزیشن جماعتوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن ان کی پارٹی آپ مودی سرکار کے سامنے نہیں جھکے گی۔ انہوں نے کہا کہ سرکار سب کو ساتھ لے کر چلنے کی بات کرتی ہے لیکن اس نے ایودھیا میں رام مندر کے افتتاح کے لیے مدعو کو مدعو نہیں کیا۔

بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ بھگوان رام لالا کے بارے میں بات کر رہے تھے اور رام مندر کو لے کر سیاست کر رہے تھے لیکن انتخابی نتائج سے صاف ہے کہ رام من پتھ کے متعلق تقریباً تمام سیٹوں پر بی جے پی بارگی ہے۔ آئی وی راجیم پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسکیم کے تحت نوجوانوں کو 17 سال کی عمر میں نوکریاں مل جاتی ہیں اور وہ صرف چار سال تک کام کر سکتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ منصوبہ ہندوستان کی سلامتی سے سمجھوتہ کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان اس اسکیم سے ناراض ہیں اور حکومت کو اس اسکیم پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ سرکار ملک کو پانچویں سب سے بڑی معیشت بننے کی بات کر رہی ہے لیکن اسے یہ بتانا چاہیے کہ فی کس آمدنی کے معاملے میں ہندوستان کہاں کھڑا ہے۔

ہتک عزت معاملے میں میدھا پاٹکر کو 5 ماہ قید کی سزا

عدالت نے میدھا پاٹکر پر 10 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی کی ایک عدالت نے پیر کو سماجی کارکن میدھا پاٹکر کو 23 سال پرانے ہتک عزت کے ایک مقدمے میں پانچ ماہ کی سادہ قید کی سزا سنائی ہے۔ یہ مقدمہ ان کے خلاف دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے اس وقت دائر کرایا تھا جب وہ (سکسینہ) گجرات میں ایک غیر سرکاری تنظیم (این جی او) کے سربراہ تھے۔ میٹروپولیٹن مجسٹریٹ راگھو شرما نے پاٹکر پر 10 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ عدالت نے پاٹکر کو اپنے سامنے موجود شواہد اور اس حقیقت پر غور کرنے کے بعد سزا سنائی کیونکہ یہ مقدمہ دو دہائیوں سے زیادہ چلا۔ حالانکہ عدالت نے میدھا پاٹکر کو حکم کے خلاف اپیل دائر کرنے کا موقع دینے کے لیے سزا کو ایک ماہ کے لیے معطل کر دیا۔ پروبیشن پر رہائی کی پاٹکر کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے جج نے کہا کہ حقائق کو دیکھتے ہوئے، میں اس جرم کے لیے زیادہ سزا دینے کے حق میں نہیں ہوں۔

واضح رہے کہ اس معاملے میں زیادہ سے زیادہ سزا دو سال تک کی سادہ قید یا جرمانہ یا دونوں ہو سکتا ہے، اس کے علاوہ کچھ نہیں ہو سکتا۔ بتا دیں کہ 24 مئی کو عدالت نے کہا تھا کہ سکسینہ کو محبِ وطن نہیں مانا جا سکتا، بلکہ بزدل قرار دینے اور ان پر حوالات کے ذریعہ لین دین میں ملوث ہونے کا الزام لگانے والا پاٹکر کا بیان نہ صرف اپنے آپ میں ہتک عزت کے مترادف ہے بلکہ یہ عدالت کے منشی تاثر کو بھڑکانے والا بیان بھی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ الزام کہ شکایت کنندہ گجرات کے لوگوں اور ان کے وسائل کو غیر ملکی مفادات کے لیے استعمال کر رہا ہے، ان کی سالمیت اور عوامی خدمت پر براہ راست حملہ ہے'۔ پاٹکر اور سکسینہ 2000 سے قانونی لڑائی لڑ رہے ہیں، جب پاٹکر نے سکسینہ کے خلاف اپیل اور نرمدا بچاؤ آندولن (این بی اے) کے خلاف اشتہارات شائع کرنے پر مقدمہ دائر کیا تھا۔ سکسینہ نے ایک ٹی وی چینل پر ان (سکسینہ) کے خلاف توہین آمیز ریمارکس کرنے اور پریس میں ہتک آمیز بیانات جاری کرنے پر پاٹکر کے خلاف دو مقدمات بھی دوز کرائے۔ سکسینہ اس وقت احمد آباد میں ایک این جی او 'کانسٹل فار سول لبرٹیز' کے سربراہ تھے۔

ایل جی و نے کمار کی طرف سے دائر کردہ مجرمانہ ہتک عزت کے مقدمے میں پیش رفت درج ذیل ہے۔ اس میں پیر کو ایک عدالت نے نرمدا بچاؤ آندولن (این بی اے) کی لیڈر میدھا پاٹکر کو پانچ ماہ کی قید اور 10 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ واضح رہے کہ 24 نومبر 2000 میں ایل جی و نے کمار سکسینہ نے الزام لگایا تھا کہ پاٹکر نے ایک ٹیلی ویژن چینل پر ان کے خلاف توہین آمیز تبصرے کیے اور ایک ہتک آمیز پریس بیان جاری کیا تھا مگر جب یہ مقدمہ درج ہوگیا تو جنوری 2010 میں پاٹکر نے اپنے خلاف مجرمانہ ہتک عزت کا مقدمہ گجرات سے باہر منتقل کرنے کی درخواست کی تھی، جس کے بعد 6 فروری 2010 میں سپریم کورٹ نے پاٹکر اور وے نے کمار سکسینہ کی طرف سے ایک دوسرے کے خلاف دائر ہتک عزت کے مقدمات کو ساعت گجرات کے احمد آباد سے دہلی منتقل کردی اور یکم نومبر 2011 کو دہلی کی عدالت نے پاٹکر کے خلاف مجرمانہ ہتک عزت کے الزامات طے کیے اور 25 اپریل 2024 کو عدالت نے وی کے سکسینہ کی درخواست پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھا، وہ 24 مئی 2024 کو دہلی کی عدالت نے پاٹکر کو مجرمانہ ہتک عزت کے مقدمے میں مجرم قرار دیا۔

30 مئی کو عدالت نے پاٹکر کی سزا پر دلائل سنے اور پھر ایک مرتبہ 7 جون کو عدالت نے سزا پر فیصلہ محفوظ رکھ لیا اور آج یکم جولائی کو عدالت نے پاٹکر کو پانچ ماہ کی سادہ قید کی سزا سنائی اور ساتھ ہی 10 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ حالانکہ عدالت نے پاٹکر کو اپیل کورٹ سے رجوع کرنے کی سزا کو ایک ماہ کے لیے معطل کر دیا۔

کویتا کی ضمانت کی درخواست خارج

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی ہائی کورٹ نے بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کی لیڈر کویتا کے خلاف مبینہ ایکسائز پالیسی گھوٹالہ سے متعلق مبینہ منی لانڈرنگ کے دو معاملات میں ہوئے جسٹس سوارن کانت شرما نے کویتا کی درخواستوں کو خارج کر دیا۔ 28 مئی کو جسٹس شرما نے کویتا کی دو ضمانت کی درخواستوں پر محفوظ رکھ لیا تھا۔ کویتا نے مرکزی کورٹ کے 6 مئی کے حکم کو چیلنج کیا تھا، جس نے سینئر ایڈووکیٹ اونیسی کیشن (سی ای آئی) بمعونوانی کیس کے ساتھ ساتھ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) منی لانڈرنگ کیس میں ان کی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کر دیا تھا۔ بی آر ایس لیڈر کے وکیل نے دلیل دی کہ کیس میں نامزد 50 لوگوں میں کویتا واحد خاتون ہیں اور انہوں نے عدالت سے درخواست کی کہ وہ ایک خاتون ہونے کی وجہ سے اس کی ضمانت منظور کرے۔ سماعت کے دوران ای ڈی کے وکیل نے دلیل دی کہ کویتا ایک بااثر خاتون ہیں اور گواہوں کو متاثر کر سکتی ہیں۔ کویتا دو معاملات میں عدالتی حراست میں ہے۔ 'اسکام' دہلی سرکار کی ایکسائز پالیسی 2021-22 کی تشکیل اور نفاذ میں مبینہ بمعونوانی اور منی لانڈرنگ سے متعلق ہے، جسے بعد میں منسوخ کر دیا گیا تھا۔ ای ڈی نے کویتا (46) کو 15 مارچ کو حیدرآباد کے ذخیرہ ہلڈز میں واقع اس کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا تھا۔ سی بی آئی نے انہیں تہاڑ جیل سے گرفتار کیا تھا۔ ای ڈی کیس میں اپنی ضمانت کی درخواست میں بی آر ایس لیڈر اور تلنگانہ کے سابق چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ کی بیٹی نے کہا تھا کہ ان کا ایکسائز پالیسی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور ان کے خلاف مقدمہ مرکز میں برسر اقتدار پارٹی کا ہے۔ ای ڈی کی فعال بی جگت سے بھرمانہ سازش رچی گئی ہے۔

دہلی کی میئر اور وزیر پی ڈبلیو ڈی نے کیا تلک برج نالے کا معائنہ

آتشی نے تلک برج نالے کی مستقل صفائی اور رکھ رکھاؤ پر دیا زور

نئی دہلی (ایس این بی) میئر نے محکمہ تعمیرات عامہ کے وزیر کے ساتھ پیر کو آئی ٹی او کے رام چرن اگروال چوک کے تلک برج ڈرین کا جامع معائنہ کیا۔ معائنے کا مقصد راجدھانی کے مختلف حصوں کو متاثر کرنے والی آبی صورتحال کا مستقل حل تلاش کرنا تھا۔ میئر اور وزیر کے ساتھ ایم سی ڈی، محکمہ تعمیرات عامہ، آبپاشی اور فلڈ کنٹرول ڈپارٹمنٹ اور دیگر محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ معائنہ کے دوران اپوزیشن کنسٹر طارق تھامس اور ڈپٹی کمشنر آنچل بھاٹی سمیت ایم سی ڈی کے کئی سینئر افسران بھی موجود تھے۔ افسروں نے میئر کو ڈاکٹر شیلی اوبرائے اور دہلی کی عالقہ اور جنوبی دہلی کے کچھ حصوں کے لیے الاف ان سے متعلق تعمیرات عامہ کے وزیر آتشی نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ نالے کے کنارے سے تجاوزات کو فوری طور پر ہٹاؤں۔ یہ اس بات پر توجہ دیتا ہے کہ صفائی اور کیچ بھال کا کام بغیر کسی رکاوٹ کے کیا جا سکے گا۔ فوری طور پر پانی بھرنے کے مسائل کو کم کرنے کے لیے آتشی نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ پانی کی نکاسی کے مؤثر طریقے سے انتظام کرنے کے لیے عارضی واٹر پمپس لگا کر پانی کے بہاؤ کی میئر اور وزیر پی ڈبلیو ڈی نے کیا تلک برج نالے کا معائنہ کیا۔ میئر نے نالے کی صفائی اور کیچ بھال کی اہمیت پر زور دیا تاکہ مستقبل میں کسی قسم کے اوورفلو یا رکاوٹ کا کوئی مسئلہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ معائنہ ایم سی ڈی اور سرکار کے راجدھانی کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری کے ذریعے مستقبل میں پانی جمع ہونے کے مسائل کا مستقل حل تلاش کرنے کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔

نیٹ-یو جی کے ایشو پر طلبا کا پارلیمنٹ مارچ آج

نئی دہلی (ایس این بی) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کے زیر منعقد قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ (نیٹ-یو جی)، نیٹ-پی جی (پوسٹ گریجویٹ) اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے قومی اہلیت ٹیسٹ (این ٹی یو جی) میں بے ضابطگیوں کے خلاف جنتر منتر پر طلبا احتجاج کر رہے ہیں۔ اپنے مطالبات کے لیے منگل 2 جولائی کو پارلیمنٹ کی طرف مارچ کی کال دی ہے۔ احتجاجی طلبا کی غیر معینہ ہڑتال پیر کو چھٹے روز بھی جاری رہی۔ گزشتہ ہفتے بدھ کو شروع ہونے والے احتجاجات میں میدوہاندی کے خلاف اطلبا ایسوسیشن (این ٹی یو) نے ایک بڑی تعداد احتجاجی مقام پر جمع ہوئی۔ طلبا نے مظاہرے اور اپنے مطالبات کو دہرانے کے بعد آج کا احتجاج ختم کر دیا۔ طلبا کے مطالبات میں این ٹی اے پر پابندی اور سرکاری وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کا استعفیٰ شامل ہے۔ طلبا سب سے لیے نیٹ-یو جی کا دوبارہ امتحان لینے اور پرانے پیپرز کے خصوصی داخلہ امتحان کے نظام کو بحال کرنے کا بھی مطالبہ کر رہے ہیں۔ بائیں بازو کی طلبا تنظیم اے آئی ایس اے اور دہلی یونیورسٹی کے وائی ایس کے ارکان دیگر طلبا کی تنظیمیں اس میں شامل تھیں اور تمام تنظیموں کے طلبا نے احتجاج میں حصہ لیا۔ ہڑتال کے چھٹے دن طلبا جنتر منتر پر جمع ہوئے اور مرکزی وزیر تعلیم پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے این ٹی اے کے خلاف نعرے لگائے۔ طلبا نے دن کی اپنی غیر معینہ ہڑتال ختم کر دی اور منگل کو پارلیمنٹ کی طرف مارچ کی کال دی۔

خواتین کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے دہلی سرکار پر عزم

ہیلپ لائن 181 کے انتظام کی ذمہ داری اب خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے کو: کیلاش گہلوت

نئی دہلی (ایس این بی)

خواتین کی ہیلپ لائن نمبر 181 کا انتظام اب دہلی حکومت کے خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے کے ذریعہ کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں دہلی حکومت کے خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے نے تمام ضروری تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کل تک یعنی 30 جون 2024 تک خواتین ہیلپ لائن، دہلی خواتین کمیشن کی طرف سے سنبھالا جا رہا تھا۔ فی الحال، منتقلی کے مرحلے میں لائن کی منتقلی میں ایک یا دو دن لگیں گے۔ اس دوران خواتین ہیلپ لائن نمبر 112 پر کال کر سکتی ہیں۔

اس نمبر پر آنے والی خواتین سے متعلق تمام کالز کو بھیج دی جائیں گی۔ اگر کوئی خاتون فی الحال 118 پر کال کرتی ہے تو اسے 'عورت' کہا جائے گا۔ Helpline-181 فی الحال کمیشن منتقلی کے مرحلے میں ہے، براہ کرم کسی بھی مدد کے لیے 112 پر کال کریں۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے دہلی کے خواتین اور بچوں کی ترقی کے وزیر کیلاش گہلوت نے کہا کہ ہم دہلی میں خواتین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ہمارا مقصد مصیبت میں گھری خواتین کو بروقت ضروری مدد فراہم کرنا ہے۔ گاؤں کو منا ڈر طریقے سے ہینڈل کرنے اور بروقت مدد فراہم کرنے کے لیے ہمارا محکمہ تمام ضروری انتظامات کر لے گا۔ مجھے یقین ہے کہ خواتین کی ہیلپ لائن نمبر 181 چند دنوں میں دوبارہ کام کرنے لگے گی۔ یہ تبدیلی مرکزی حکومت کی ہدایت پر ہوئی ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے 4 مئی 2023 کو چیف سکریٹری کو لکھے خط میں خواتین ہیلپ لائن 181- کا انتظام دہلی حکومت کے خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے کو سونپنے کو کہا گیا تھا۔ کل، 30 جون، 2024 تک، دہلی کمیشن برائے خواتین کے تحت خواتین کی ہیلپ لائن کام کر رہی تھی۔ خواتین کی ہیلپ لائن نمبر 181 پر ہر ماہ تقریباً 40 ہزار کالز موصول ہوتی ہیں۔ یہ ایک ٹول فری، 24 گھنٹے ٹیلی کمیونیکیشن سروس ہے جو مدد کے خواہاں خواتین کو مدد اور معلومات فراہم کرتی ہے۔

پانی نکاسی کا نظام ٹھپ ہونے سے دہلی زیر آب، بیچ دیوا

نئی دہلی (ایس این بی) برساتی ہی جے پی صدر ویریندر سچدیوا نے انکشاف کیا ہے کہ راجدھانی میں مان سون کی پہلی بارش کے دوران سڑکوں پر پانی جمع ہونے کی وجہ پانی نکاسی کا نظام بند ہونا تھا۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر دوبارہ بارش ہوئی تو دہلی پھر ڈوب جائے گی۔ ان کا موقف ہے کہ پانی نکاسی کے لیے لگائے گئے 696 پمپس میں سے 400 پمپ اب بھی کام نہیں کر رہے ہیں۔ اس موقع پر ترجمان ابھے ورما، مبینہ میڈیا پیڈ پرسن ونکٹیش کپور بھی موجود تھے۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ دہلی میں پانی بھر جانے کی وجہ سے ڈوب کر 11 لوگوں کی موت ٹھہرنا ہے۔ بی جے پی کا مطالبہ ہے کہ دہلی سرکار تمام بے بس لوگوں کی موت پر سوگوار خاندانوں کو ایک ایک کروڑ روپے کا معاوضہ دے۔ انہوں نے کہا کہ کل 287 واٹر پمپ کی نشاندہی کی گئی ہے اور بارش کے دنوں میں 250 سے زائد مقامات پر پانی کی نکاسی کے پمپ بند کر دیے گئے تھے۔

وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف پارلیمنٹ میں ہلہ بول

'انڈیا' کی تمام اتحادی جماعتوں نے تحقیقاتی ایجنسیوں کے سیاسی استعمال پر مرکز کی بی جے پی حکومت کے خلاف احتجاج کیا

نئی دہلی (ایس این بی) مرکز کی بی جے پی حکومت کے ذریعہ تحقیقاتی ایجنسیوں کے سیاسی استعمال کے خلاف انڈیا اتحاد نے ریلی نکالی ہے۔ گزشتہ 10 سالوں سے مرکزی حکومت اپنے سیاسی فائدے کے لیے اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ لہٰذا، پیر کو کانگریس انڈیا اتحادی تمام اتحادی جماعتوں بشمول ڈی ایم کے، ایس پی اور عام آدمی پارٹی نے متحد ہو کر پارلیمنٹ احاطے میں احتجاج کیا۔ انڈیا کولیشن نے متفقہ طور پر مرکزی حکومت سے کہا ہے کہ وہ تحقیقاتی ایجنسیوں کے غلط استعمال کو روکے اور جیل میں بند عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو بھی فوری طور پر رہا کرنے کا مطالبہ کیا۔ آپ ایم پی سنجے سنگھ نے کہا کہ مرکزی بی جے پی حکومت نے ED-CBI کا غلط استعمال کیا ہے اور اروند کیجریوال کو جیل میں ڈال دیا ہے۔ اسی طرح مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کا ملک بھر میں اپوزیشن جماعتوں کے خلاف غلط استعمال کیا جا رہا ہے۔ پچھلے سے اعلان کردہ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر انڈیا الائنس کی تمام اتحادی جماعتیں پیر کو مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کے غلط استعمال کے خلاف احتجاج کے لیے پارلیمنٹ پہنچیں۔ تمام پارٹیوں کے ممبران پارلیمنٹ اور رابیہ سبھا کے ممبران' تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال بند کرو' کے نعرے کے ساتھ پوسٹر لے کر پارلیمنٹ پہنچے۔ کیمپس میں تمام جماعتوں کے قائدین جمع ہوئے اور مرکزی حکومت کے استعمال کیا اور اروند کیجریوال کو جیل میں ڈال دیا۔ گانگریس اور دیگر سیاسی جماعتوں کے خلاف تحقیقاتی اداروں کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے۔ آج کل انڈیا اتحاد اس کے خلاف احتجاج کر رہا ہے۔ خرائل کورٹ نے اپنے حکم میں واضح طور پر کہا ہے کہ ای ڈی کے پاس اروند کیجریوال کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ ای ڈی کیجریوال کے خلاف بدنیتی سے کام کر رہی ہے۔ اس کے باوجود بی آئی نے ان کے خلاف مقدمہ درج کر کے جیل میں ڈال دیا گیا۔

اسٹریٹ وینڈروں کے خلاف ایف آئی آر درج ہونا تشویشناک: دیویندر یادو

نئی دہلی (ایس این بی) ریاستی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے کہا ہے کہ راجدھانی میں پانی بھر جانے سے ہونے والی موت حادثات نہیں بلکہ قتل ہیں۔ سرکار میں بیٹھے وہی لوگ ان اموات کے اصل مجرم ہیں، جو اپنے مفاد خود غرضی کے لیے دہلی کو ڈوبتے دیکھ رہے ہیں۔ اگر اپوزیشن اس جانبی پر سوال پوچھ رہی ہے تو حکمران جماعتیں اس پر خوامخواہ کی رائے دے رہی ہیں اور یہ وزیر اعلیٰ اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو رہی ہیں، جب کہ گزشتہ دنوں میں ہونے والی شدید بارشوں کے نتیجے میں بچوں سمیت 11 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ریاستی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے کہا کہ دہلی سرکار کے وزیر کا یہ بیان کہ سرکار صرف ان لوگوں کو معاوضہ دے گی جو ڈوبنے سے مرے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دہلی پولیس اور انتظامی تحقیقات کی بنیاد پر وہ نے والی اموات کو چھپانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کووڈ سے مرنے والوں کو ایک کروڑ روپے کے معاوضے کی طرح سرکار بارش کی وجہ سے مرنے والوں کے لواحقین کو فوری طور پر ہر ایک کو ایک کروڑ روپے کا معاوضہ دے۔

پرگتی میدان ٹنل کو پانی کی نکاسی کے بعد کھول دیا گیا

نئی دہلی (ایس این بی) پرگتی میدان ٹنل جو کھول دیا گیا۔ محکمہ نے ڈیلیوڈی کے افسر نے اس کی تصدیق کی ہے۔ افسر نے بتایا کہ ٹنل کی صفائی کے بعد اسے دوبارہ ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا ہے۔ دراصل گزشتہ ہفتے جمعہ 28 جون کو راجدھانی میں شدید بارش ہونے پر پانی بھر جانے کی وجہ سے ٹنل بند کر دیا گیا تھا۔ اس وقت دہلی میں کئی مقامات پر پانی جمع ہو گیا تھا۔ گزشتہ ہفتے راجدھانی میں شدید بارش کے بعد کئی مقامات پر پانی جمع ہوگیا تھا۔ بی جے پی نے پانی بھرنے کو سرکار کی ناکامی قرار دیا تھا۔ جبکہ مرکزی آشتی سمیت سرکار میں شامل تمام وزراء نے دہلی دیگی کی۔ دہلی میں طویل عرصے کے بعد پانی بھر گیا ہے۔ محکمہ انسون کے مطابق 28 جون کو 228.0 ملی میٹر بارش ہوئی تھی۔ حالانکہ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ جون کے مہینے میں معمول سے کم بارش ہوئی ہے۔ 200 سے زائد کالز موصول ہوئیں جن میں پانی بھرنے کی شکایت تھی۔ محکمہ نے گھنٹوں کی محنت کے بعد منوبر نہر اپس اور دیگر حصوں کو پانی بھرنے سے آزاد کرایا۔

دہلی پولیس نے نئے قانون کے تحت پہلی ایف آئی آر درج

پولیس نے اسٹریٹ وینڈر کے خلاف رات ڈیڑھ بجے کی کارروائی

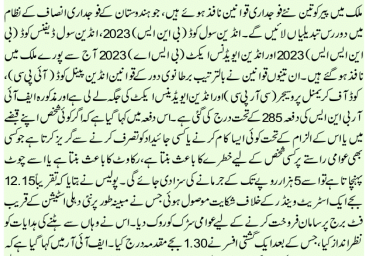

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی پولیس نے اتوار کی رات دو بجے گملا مارکیٹ کے علاقے میں ایک بڑی کارروائی کی ہے۔ بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعات کے تحت پہلی ایف آئی آر درج کی۔ ملک میں پیر کو نئی نے فوجداری قوانین نافذ ہوئے ہیں، جو بنیادی ستون کے فوجداری انصاف کے نظام میں دور رس تبدیلیاں لائیں گے۔ انڈین سول کوڈ (بی این ایس) 2023، انڈین سول پروسیجر کوڈ (بی این ایس ایس) 2023 اور انڈین ایویڈنس ایکٹ (بی ایس اے) 2023 آج سے پورے ملک میں نافذ ہو گئے ہیں۔ ان تینوں قوانین نے بالترتیب برطانوی دور کے انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی)، کوڈ آف کریمنل پروسیجر (سی آر پی سی) اور انڈین ایویڈنس ایکٹ کی جگہ لے لی ہے اور کوڈ ہے ایف آئی آر این ایس کی دفعہ 285 کے تحت درج کی گئی ہے۔ اس دفعہ میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے قبضے میں یا اس کے الزام کے تحت کوئی ایسا کام کرنے یا کسی جائیداد کو تصرف کرنے سے گریز کرتا ہے جو کسی بھی عوامی راستے پر کسی شخص کے لیے خطرے کا باعث بنتا ہے، رکاوٹ کا باعث بنتا ہے یا اسے چوٹ پہنچاتا ہے تو اسے 5 ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔ پولیس نے بتایا کہ تقریباً 12.15 بجے ایک اسٹریٹ وینڈر کے خلاف شکایت موصول ہوئی جس نے میدو ہور پری دہلی، ٹنکشن کے قریب ڈبر برج پر سامان فروخت کرنے کے لیے عوامی سڑک کو روک دیا۔ اس نے وہاں سے ہٹنے کی ہدایات کو نظر انداز کر دیا، جس کے بعد ایک گھنٹی افسر نے 1.30 بجے ایف آئی آر درج کی۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ افسر نے ضبط شدہ مواد کو ضبط کرنے کے لیے ای-پرمان ایپ کا استعمال کیا۔ ایک افسر نے بتایا کہ دہلی پولیس کی کرائم برانچ کے ذریعے چلائی جانے والی ایپ مزید تفتیش کے لیے برادرات مواد کو پولیس کے ریکارڈ میں داخل کرے گی۔ دہلی پولیس نے ایف آئی آر درج کرنے اور تفتیش کے لیے ذمہ دار اپنے 30 ہزار اہلکاروں کو تعینات کیا ہے۔ افسروں نے کہا کہ دہلی پولیس ملک کی پہلی پولیس فورس ہے جس نے اپنے اہلکاروں کو نئے فوجداری قوانین پر تربیت دینی شروع کی ہے۔

'نئے قوانین کو پڑھے اور سمجھے بغیر مخالفت کرنا درست نہیں'

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی ہائی کورٹ کے سابق جج آر ایل بھاٹیا کا کہنا ہے کہ ان نئے قوانین کو اچھی طرح سے پڑھے اور سمجھے بغیر ان کی مخالفت کرنا درست نہیں ہے۔ ان قوانین میں ان کئی تبدیلیاں عوام کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی تبدیلیوں سے انصاف کا عمل تیز ہوگا اور عام آدمی کی انصاف تک رسائی میں اضافہ ہوگا۔ بتانے لن خیالات کا اظہار آئی پی یونیورسٹی کے یونیورسٹی اسکول آف لا اینڈ لیگل اسٹڈیز کے زیر اہتمام پیرو 3 کا طل اطلاق فوجداری قوانین -انڈین سول پروسیڈیشن کوڈ، انڈین جوڈیشل کوڈ اور انڈین ایویڈنس ایکٹ پر منعقدہ ایک مباحثے میں کیا۔ بحث کا آغاز کرتے ہوئے یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر منوری پروفیسر ہیلتھ ورما نے اسے حکومت کا ایک عہد ساز قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ قیمتی قوانین اب کلعمل طور پر متاثی بن چکے ہیں اور یا مقصد حساس اور مساوی معاشرے کی تعمیر میں معاون ثابت ہوں گے۔ سابق ڈسٹرکٹ سیشن جج اے آئی ایس شرما نے کہا کہ ان قوانین میں تبدیلی کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ انصاف حاصل کرنے والوں پر زیادہ سے زیادہ توجہ دی گئی ہے۔

1962 میں قائم 'آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت' 2 حصوں میں تقسیم

نئی دہلی (انوارالحق / ایس این بی) مسلمانوں کا قدیم ملی تنظیم جس کا قیام 1962 میں ہوا تھا۔ آپس خانہ جنگی اور کیس مقدمہ کے بعد بالآخر 2 حصوں میں تقسیم ہوگیا جس کا باضابطہ اعلان آج سہ پہر ہوٹل ریورویو جامع نگر دہلی میں ایک پریس کانفرنس کے ذریعہ آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے سابق صدر اور آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت (رجسٹرڈ) کے نومنتخب صدر ڈاکٹر ظفر الاسلام خان نے کیا۔ اس موقعے پر ڈاکٹر ظفر الاسلام خان نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت' ہمارے نام سے رجسٹرڈ آف سوسائٹیز دہلی میں رجسٹرڈ ہے، جو معروف عالم دین مولانا سالم قاسمی نے 2003 میں اس رجسٹریشن کو